جانوروں کی اہم بیماریاں

میسٹائٹس Mastitis (حیوانے کی سوزش)

حیوانے اور تھنوں کی سوزش کو میسٹائٹس کہتے ہیں۔ یہ دودھ دینے والے جانوروں کی ایک خطرناک اور متعدی بیماری ہے جو کہ بڑے معاشی نقصان کا باعث بنتی ہے۔

اسباب

حیوانے کی سوزش متعدی اور غیر متعدی دونوں وجوہات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ غیر متعدی وجوہات میں چوٹ لگنا، دودھ نکالنے کا غلط طریقہ، بچھڑے کا تھن کا نقصان پہنچانا وغیرہ شامل ہیں جبکہ متعدی وجوہات میں بیکٹیریا، وائرس اور فنجائی شامل ہیں۔ اکثر اوقات حیوانے کی سوزش بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے جن میں زیادہ اہم درج ذیل ہیں:۔

Staphylococcus aureus

Streptococcus agalactiae

Escherihia coli

بیکٹیریا کی یہ تین اقسام تقریباً 80 فیصد تک حیوانے کی سوزش کا باعث بنتی ہیں۔ ان میں سے پہلے دو بیکٹیریا دودھ دوہنے یا مکھیوں وغیرہ کے ذریعے ایک جانور سے دوسرے جانور میں منتقل ہوتے ہیں جبکہ آخری قسم کا بیکٹیریا اردگرد کے ماحول میں پایا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ بھی کئی قسم کے بیکٹیریا پائے جاتے ہیں جو حیوانے کی سوزش کا باعث بن سکتے ہیں۔

علامات

لیٹنٹ میسٹائٹس:

اس مرحلہ پر حیوانے کی سوزش کا باعث بننے والے خوردبینی جاندار دودھ میں موجود ہوتے ہیں مگر حیوانے میں سوزش نہیں ہوتی۔

سب کلینیکل میسٹائٹس:

یہ ہمارے ملک میں سب سے زیادہ پائی جانے والی شکل ہے۔ اس میں جانوروں کے مالک کو نظر نہیں آتا کہ بیماری آچکی ہے کیونکہ اس میں دودھ کی کمی کے علاوہ کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔

کلینیکل میسٹائٹس:

اس قسم میں جانور چار قسم کی علامات ظاہر کرتا ہے:

بہت شدید حالت (Pre acute):

اس حالت میں جانور کے جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ حیوانہ سوجھ جاتا ہے اور گرم ہو جاتا ہے۔ جانور سست ہو جاتا ہے اور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ حیوانے کو ہاتھ لگانے پر جانور درد محسوس کرتا ہے۔ دودھ میں پھٹکیاں بن جاتی ہیں اور بعض اوقات خون بھی آتا ہے۔

شدید حالت (Acute Form):

حیوانہ اور تھن سوجھ جاتے ہیں اور دودھ کی شکل بھی بدل جاتی ہے۔ دودھ پانی نما ہوتا ہے اور اس میں پھٹکیاں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ حیوانے کو ہاتھ لگانے پر جانور درد محسوس کرتا ہے اور حیوانہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

کم شدید حالت (Sub acute Form):

اس میں حیوانے کی سوزش کی شدت ذرہ کم ہو جاتی ہے اور دودھ میں بھی کم درجہ کی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔

دیرینہ حالت (Chronic):

اگر میسٹائٹس کو پہلی تین حالتوں میں سے کسی حالت کا بھی مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ دیرینہ شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں حیوانہ بہت زیادہ سخت ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر تھنوں میں گلٹی یا ناڑ محسوس ہوتی اور جانور کے متاثرہ تھن بند ہو جاتے ہیں۔

تشخیص

میسٹائٹس کی تشخیص کے لئے مختلف ٹیسٹ کیے جاتے ہیں مگر ان میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ٹیسٹ سرف فیلڈ میسٹائٹس ٹیسٹ ہے جو کہ فیلڈ میں آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔ یہ ٹیسٹ بے بھی انتہائی سستا۔ اس ٹیسٹ میں عام گھروں میں استعمال ہونے والے سرف کا 3% فیصد محلول تیار کیا جاتا ہے (آدھے لٹر پانی میں چھ چمچ سرف کے ملائیں)۔ پلاسٹک کے ایک پیڈل جو کہ چار حصوں میں تقسیم ہوتا ہے میں چار تھنوں کا دودھ 2.3 ملی لیٹر لیتے ہیں اور اتنی ہی مقدار میں 3% سرف کا محلول ڈال کر ہلاتے ہیں اگر پھٹکیاں یا جیل بن جائے تو اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ سب کلینیکل میسٹائٹس مثبت ہے۔

علاج اور بچاؤ

علاج کے لئے کسی مستند ڈاکٹر کے مشورے سے دودھ کا ٹیسٹ کروائیں اور اس کے مطابق اینٹی بائیوٹک منتخب کروائیں۔ اس کے علاوہ بیماری سے بچاؤ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

شیڈ کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں

جانور کے بیٹھنے کی جگہ پر پرالی یا ریت وغیرہ بچھائیں

دودھ دوہنے سے پہلے جانور کے حیوانے اور ٹانگوں کو صاف پانی سے دھو کر کپڑے سے اچھی طرح خشک کریں۔

دودھ دوہنے سے پہلے اور بعد میں تھن کو جراثیم کش محلول میں ڈبوئیں

دودھ دوہنے والے کے ہاتھ اور کپڑے صاف ستھرے ہونے چاہئیں

دودھ دوہنے سے پہلے اور بعد میں مشین کو صاف کریں

دودھ دوہنے کے فوراً بعد جانوروں کو 20-15 منٹ تک بیٹھنے نہ دیں کیونکہ اس وقت تھن کی نالی کے مسام کھلے ہوتے ہیں اور جرثومے ان مساموں کے ذریعے تھنوں میں داخل ہو کر حیوانے کی سوزش کا باعث بن سکتے ہیں۔

میسٹائٹس زدہ جانوروں کو الگ رکھیں اور آخر میں دوہیں۔

تپ دق (ٹی بی Tuberculosis)

یہ آہستہ آہستہ بڑھنے والی بیماری ہے جس میں جسم کمزور ہو جاتا ہے۔

اسباب

گائیوں بھینسوں میں اس بیماری کا سبب مائیکو بیکٹیریم بووس (Mycobacterium bovis) ہے۔ تنگ جگہ میں زیادہ جانوروں کی موجودگی کی وجہ سے اس بیماری کے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ناقص خوراک اور ناقص رہائش سے بھی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ بیمار جانور کے سانس لینے، متاثرہ خوراک کھانے اور متاثرہ پانی پینے سے یہ بیماری صحت مند جانوروں میں منتقل ہو جاتی ہے۔

علامات

کمزوری، بھوک کا نہ لگنا، بدلتا ہوا جسمانی درجہ حرارت، کھانسی، ناک سے اخراج، سانس میں خرابی، لمف نوڈز کا پھول جانا اور دودھ کی پیداوار میں شدید کمی اس بیماری کی علامات میں شامل ہیں۔

تشخیص اور علاج

اس بیماری کی تشخیص کے لئے ٹیوبرکلین یا تقابلی ٹیوبرکلین ٹیسٹ کیا جاتا ہے:

ٹیوبرکلین ٹیسٹ: اس ٹیسٹ میں 0.5 ملی لیٹر ٹیوبرکولین (Tuberculin) جانور کی گردن لگایا جاتا ہے۔ اگر ٹیکہ کی جگہ پر سوزش ہو تو اس کا مطلب کہ جانور کو ٹی بی ہے۔

تقابلی ٹیوبرکولین ٹیسٹ: اس میں جانور کی گردن میں اوپر کی جانب ایوین ٹیوبرکولین کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے جبکہ کے اس کے نیچے 12 سینٹی میٹر کے فاصلے پر بووائن ٹیوبرکولین کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ جس جگہ گردن سوج جائے، وہ بیماری موجود ہے۔

اس بیماری کا علاج مہنگا اور لمبے عرصہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

پیراٹیوبرکلوسس (Paratuberculosis or Johne's Disease)

یہ ایک دیرینہ بیماری ہے جس کا سبب مائیکو بیکٹیریم پیراٹیوبرکلوسس (Mycobacterium paratuberculosis) ہے۔ یہ بیماری ماں سے بچھڑوں میں منتقل ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ متاثرہ خوراک اور پانی کے استعمال صحت مند جانوروں میں منتقل ہو جاتی ہے۔

علامات

اس بیماری میں علامات لمبے عرصے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ چھوٹے جانور میں بیماری کے اثرات ظاہر نہیں ہوتے مگر بڑے جانوروں میں علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اس بیماری کی سب سے بڑی نشانی موک ہے۔ گوبر میں بلبلے ہوتے ہیں جبکہ اس میں سے بدبو نہیں آتی۔ جانور ٹھیک کھاتا پیتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اگر بیماری بڑھ جائے تو جانور کمزور ہو جاتا ہے اور پانی کی کمی سے کھال سوکھ جاتی ہے۔ پانی کمی کے باعث موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

تشخیص اور علاج

اس بیماری کی تشخیص جونن (Johnin) ٹیسٹ سے کی جاتی ہے۔ اس ٹیسٹ میں جانور کی کھال میں 0.2 سی سی Johnin لگائی جاتی ہے اور تقریباً 48 سے 72 گھنٹے تک دیکھا جاتا ہے کہ اس جگہ پر سوزش ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر سوزش ہو جائے تو اس کا مطلب بیماری موجود ہے۔ اس بیماری کا کوئی مئوثر علاج نہیں ہے۔

سٹ (اینتھریکس Anthrax)

یہ خطرناک اور متعدی بیماری ہے۔ حفاظتی ٹیکہ جات سے پہلے یہ دنیا بھر میں جانوروں کی موت کا سب سے بڑی وجہ تھی۔ ایک سروے کے مطابق پاکستان کے پہاڑی اور ریگستانی علاقوں میں گائیوں، بھیڑوں اور بکریوں کی موت کی بڑی وجہ یہی بیماری ہے۔

اسباب

اس بیماری کی وجہ بیکٹیریا Bacillus anthracis ہے۔ یہ بیکٹیریا دو حالتوں میں پایا جات ہے۔ ایک سپور حالت ہے اور دوسری فعال حالت۔ سپور حالت جسم سے باہر پائی جاتی ہے جبکہ فعال حالت جسم میں پائی جاتی ہے اور اسی سے جانور میں بیماری کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ بیماری متاثرہ خوراک اور پانی صحت سے مند جانوروں میں منتقل ہوتی ہے۔ متاثرہ جانور سے حاصل کیا گیا بلڈ میل بھی بیماری پھیلانے کا سبب ہے۔ مکھیاں وغیرہ بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب ہیں۔

علامات

جانور کی موت اچانک واقع ہو جاتی ہے۔ اگر جانور زندہ رہے تو اس میں تیز بخار، سانس کا تیز چلنا، پیداوار میں کمی، جانور کا ست ہونا اور پتلے گوبر جیسی علامات ظاہر ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد جسم کے تمام قدرتی سوراخوں مثلاً ناک، منہ، گوبر اور پیشاب کے راستے خون آتا ہے۔

علاج اور بچاؤ

کیونکہ بیماری تیزی سے رونما ہوتی ہے اور 90 فیصد مواقع میں موت واقع ہو جاتی ہے اس لئے علاج ممکن نہیں۔ البتہ مختلف اینٹی بائیوٹکس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو حفاظتی ٹیکہ جات لگوائے جائیں۔ اگر جانور مر جائے تو اس کا پوسٹ مارٹم ہرگز نہ کیا جائے اور اسے اچھی طرح ٹھکانے لگایا جائے۔

گل گھوٹو (Hemorrhagic Speticemia)

یہ جانوروں کی سب سے اہم بیماری ہے جس سے پاکستان میں بڑے پیانے پر نقصان ہوتا ہے۔ بھینسوں میں یہ موت کی بڑی وجہ ہے۔ یہ عام طور پر برسات کے موسم میں ہوتی ہے۔ بیماری کا سبب بیکٹیریا Pasteurella multocida ہے۔ یہ بیکٹیریا عام طور پر صحت مند جانوروں کے گلے، ناک، آنکھ کی جھلی، خوراک اور سانس کی نالی میں ہر وقت موجود رہتا ہے اور جیسے ہی کسی دباؤ کی باعث جانور کی قوت مدافعت کم ہوتی ہے تو یہ بیماری پیدا کرتا ہے۔ یہ مرض بیمار جانور کی رال، گوبر، پیشاب اور متاثرہ خوراک کے ذریعے صحت مند جانوروں میں منتقل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فارم پر کام کرنے والے افراد، مکھیاں اور چیچڑ وغیرہ بھی اس مرض کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔

علامات

عام طور پر بیماری انتہائی شدید یا شدید ہوتی ہے جس میں 6 سے 24 گھنٹے میں جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ تیز بخار، سستی، چلنے میں ہچکچاہٹ، منہ سے رالیں ٹپکنا، ناک اور آنکھوں سے پانی بہنا، گردن کا سوجھ جانا اور سانس لینے میں مشکل پیش آنا اس بیماری کی علامات ہیں۔ اس بیماری میں جانور کی موت جانور کے دم گھٹنے سے واقع ہوتی ہے اسی وجہ سے اس بیماری کا نام گل گھوٹو ہے۔

علاج اور بچاؤ

اس بیماری کے علاج کے لئے اینٹی بائیوٹک اور بخار کے خلاف دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ علاج کے لئے ہمیشہ مستند ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے جانور کو حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں، بیمار جانوروں کو تندرست جانوروں سے الگ رکھیں اور صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں۔

چوڑے مار (Black Quarter)

یہ گائیوں اور بھیڑ بکریوں کی اہم بیماری ہے جس میں جانور کے زیادہ گوشت والے حصے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ بیماری پاکستان کے پہاڑی اور ریگستانی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اگر بیماری ایک علاقے میں پھیل جائے تو کئی سال تک رہتی ہے۔

اسباب

اس بیماری کا سبب Clostridium chauovei نامی بیکٹیریا ہے۔ یہ بیکٹیریا سخت حالات اور انتہائی درجہ حرارت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ناموافق حالت میں یہ سپور کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس حالت میں کئی سال تک زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ بیکٹیریا آکسیجن کی عدم موجودگی میں پرورش پاتا ہے۔

علامات

جانور کو تیز بخار ہو جاتا ہے۔ کھانا پینا کم کر دیتا ہے۔ جانور کے گوشت والے حصے جیسے ران، کندھے، گردن اور چھاتی وغیرہ سوجھ جاتے ہیں اور ان کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے۔

علاج اور بچاؤ

جانور کو اینٹی بائیوٹک لگوائیں اور اس کے ساتھ ساتھ بخار کم کرنے والی دوائی بھی دیں۔ اس کے لئے مستند ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔ جانور کو صاف ستھری جگہ پر رکھیں۔ بیمار جانور کو تندرست جانوروں سے الگ رکھیں۔ مرے ہوئے جانور کو صحیح طریقے سے ٹھکانے لگائیں اور اس کا گوشت ہرگز استعمال نہ کریں۔

انتڑیوں کا زہر (انٹیروٹوکسیمیا Enterotoxemia)

Chlostrydium perfringens اس بیماری کا سبب ہے۔ اس کی دو اقسام B اور C بنیادی طور پر بچھڑوں میں بیماری کا سبب بنتی ہے۔ بچھڑوں میں موک، پیٹ میں درد، جھٹکے اور جسم بے چین رہتا ہے۔ چند گھنٹوں میں موت واقع ہو سکتی ہے۔ اگر بیماری شدت اختیار نہ کرے جانور کو ٹھیک ہونے میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔
علاج عام طور پر ممکن نہیں ہوتا مگر پھر بھی مستند ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورہ سے جانور کو اینٹی بائیٹک لگوانی چاہئیں۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے بچھڑوں کی حفاظتی ٹیکہ جات ضرور لگوائیں۔

منہ کھر (Foot and Mouth Disease)

منہ کھر سم دار جانوروں کی متعدی بیماری ہے جس میں جانور کے منہ اور کھروں میں چھالے نکل آتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب ایک وائرس ہے جس کی مختلف اقسام ہیں۔ یہ بیماری متاثرہ جانور کے گوشت، دودھ، تولیدی مادہ (سیمن) اور لعاب کے ذریعے صحت مند جانوروں میں منتقل ہوتی ہے۔

علامات

تیز بخار، پیداوار میں کمی، منہ اور کھروں پر چھالوں کا بننا، منہ سے لیس دار رالیں ٹپکنا، جانور کا لنگڑا کر چلنا، وزن میں کمی اس بیماری کی علامات میں شامل ہیں۔

علاج اور بچاؤ

چونکہ اس بیماری کا سبب ایک وائرس ہے اس لئے اس کا علاج ممکن نہیں البتہ دیگر پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے مستند ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورہ سے اینٹی بائیوٹکس استعمال کرنی چاہئیں۔ اس کے علاوہ بخار کو کم کرنے والی ادویات بھی استعمال کرنی چاہئیں۔ جانور کو نرم غذا دیں۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں اور متاثرہ جانوروں کو الگ رکھیں۔

کاؤپاکس (Cowpox)

اس بیماری کا سبب ایک وائرس ہے۔ یہ چھوت کی بیماری ہے جو کہ جانور سے جانور کو، یا دودھ دوہنے والے ہاتھوں یا مشین سے پھیلتی ہے۔ مکھیاں چیچڑ وغیرہ بھی بیماری کو ایک جانور سے دوسرے تک پھیلاتے ہیں۔ اس بیماری میں تھنوں پر زخم بن جاتے ہیں اور جانور کو شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دودھ کی پیداوار بھی کم ہو جاتی ہے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے متاثرہ جانور کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہونے والے کپڑے کو دوسرے جانوروں پر استعمال نہ کریں۔ دودھ دوہتے ہوئے صفائی کا خیال رکھیں اور متاثرہ جانوروں کی چوائی آخر میں کریں۔

رت موترا (Babesiosis)

یہ گائیوں اور بھینسوں کی اہم بیماری ہے۔ اسے چیچڑوں کا بخار بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ چیچڑوں کے باعث ایک جانور سے دوسرے جانور میں منتقل ہوتی ہے۔ دودھ کی پیداوار میں کمی اور جانور کی موت کے باعث یہ بیماری معاشی اہمیت کی حامل ہے۔

اسباب

یہ بیماری پروٹوزوا Babiesia bovis اور Babeisia bigemina کے باعث ہوتی ہے۔ یہ بیماری ان علاقوں میں زیادہ پائی جاتی ہے جو کہ گرم ہوں اور جن میں چیچڑ زیادہ تعداد میں ہوں۔ مچھر، مکھیاں اور متاثرہ آلات بھی اس بیماری کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔

علامات

تیز بخار، جانور کی رنگت کا پیلا پڑنا، خون کی کمی، پیشاب میں خون کا آنا، حمل کا گرنا اور دودھ کی پیداوار میں کمی اس بیماری کی اہم علامات ہیں۔

علاج

اس بیماری کے لئے بہترین دوائی Imdiocarb ہے۔ ہمیشہ مستند ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورے سے دوائی کا انتخاب کریں۔ بخار کو کم کرنے کیلئے جانور کے سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا چاہئے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے چیچڑوں، مچھروں اور مکھیوں کو دور رکھیں، متاثرہ آلات استعمال نہ کریں اور حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔

تھلیریسس (Theilariasis)

اس بیماری کا سبب پروٹوزوا Theilaria ہے۔ یہ بیماری چیچڑوں کے ذریعے پھیلتی ہے۔ بچھڑوں کی خطرناک بیماری ہے۔ بخار، بھوک نہ لگنا، کمزوری، خون کی کمی، ناک سے پانی کا بہنا اور بڑھوتری میں کمی اس بیماری کی علامات ہے۔ علاج کے لئے ہمیشہ مستند ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

اس بیماری کے لئے سب سے زیادہ مئوثر دوا Buparvaquone ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اینٹی بائیوٹکس اور بخار کے لئے دوائی بھی دی جاتی ہے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے ہر بچھڑے کو پیدائش کے پہلے ہفتے میں گوشت میں buparvaquone کا ایک ملی لیٹر تک ٹیکہ لگوائیں۔

لسٹوریوسس (Listoriosis)

اس بیماری کا سبب Listeria monocytogenes ہے۔ اس بیماری میں جانور کو بخار ہو جاتا ہے اور اسکی گردن مڑ جاتی ہے۔ جانور دائرے میں گھومتا ہے، منہ کا فالج ہو جاتا ہے اور کان گر جاتے ہیں۔ جانور کھانا پینا کم کر دیتا ہے اور اس کے منہ سے رالیں ٹپکتی ہیں۔ حاملہ جانور کا حمل گر جاتا ہے۔ اس بیماری کا علاج اینٹی بائیوٹکس سے کیا جاتا ہے۔

پائیکا

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں جانور انتہا کی حد تک بھوکا لگتا ہے اور ایسی چیزیں کھانے لگتا ہے جو کہ اکثر نہیں کھاتا۔ یہ ارگرد کی ہر شے کو چاٹتا ہے اور کھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس بیماری کی اصل وجہ کا تو پتہ نہیں لگایا جاسکتا مگر اس بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ اس کی وجہ خوراک میں سوڈیم اور فاسفورس کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس حالت میں جانور ونڈا نہیں کھاتا البتہ چارہ کھانا جاری رکھتا ہے۔

علامات

شروع میں تو جانور ٹھیک ہوتا ہے مگر بعد میں کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جانور تھکا تھکا اور بے چین رہتا ہے۔ اپنے ارگرد موجود اشیاء جیسے مٹی، ریت، فضلہ، کپڑا وغیرہ کھاتا ہے۔ دیوار اور زمین کو چاٹتا ہے اور کھرلی اور دیواروں کو ٹکریں مارتا ہے۔ جانور میں بدہضمی کے اثرات بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر علاج نہ کیا جائے تو جانور مر بھی سکتا ہے۔

علاج

جانور میں فاسفورس کی کمی کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ بدہضمی اور قبض کو دور کیا جاتا ہے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے جانور کی خوراک میں منرل مکسچر باقاعدگی سے استعمال کریں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں مستند ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

کیلشیم کی کمی

خوارک میں کیلشیم، فاسفورس اور وٹامن ڈی میں ردوبدل سے کیلشیم کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پہلی وجہ خوراک میں کیلشیم کی کمی اور دوسری وجہ فاسفورس کی زیادتی ہے۔ جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کا تناسب 2:1 ہونا چاہئے یعنی کیلشیم کے دو حصوں کے مقابلے میں فاسفورس کا ایک حصہ۔ کیلشیم جانور کی ہڈیوں کے بننے، ان کی مضبوطی، دودھ کے بننے اور دیگر عوامل کے لئے ضروری ہے۔ اس کی کمی سے بھوک میں کمی، بڑھوتری میں کمی، بانجھ پن، دودھ کی پیداوار میں کمی اور ہڈیوں اور دانتوں کی کمزوری جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ علاج کے لئے جانور کی خوراک میں کیلشیم کی کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔ بیماری سے بچاؤ کے لئے جانور کی خوراک میں منرل مکسچر باقاعدگی سے استعمال کریں۔

میگنیشیم کی کمی

اس کا تعلق اعصاب سے ہے۔ جانور جذباتی ہو جاتا ہے، اس کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں، لنگڑا کر چلتا ہے، دانتوں کو رگڑتا ہے اور جسم کو جھٹکے لگتے ہیں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں جانور کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اس بیماری کے زیادہ امکانات گوشت والے جانوروں میں دودھ دینے والے جانوروں کی نسبت زیادہ ہیں کیونکہ ان جانوروں کی خوراک میں پروٹین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جس کے نتیجے میں جسم میں امونیا زیادہ مقدار میں بنتی ہے۔ یہ امونیا معدے سے میگنیشیم کے جذب ہونے کو روک دیتی ہے۔ دودھ دینے والے ایسے جانور جن میں کیلشیم کی کمی ہوتی ہے ان میں زیادہ تر میں میگنیشیم کی کمی بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔

زیادہ پیداوار کے حامل جانوروں میں بھی میگنیشیم کی کمی واقع ہوسکتی ہے۔ میگنیشیم کی کمی سے بچنے کے لئے جانوروں کی خوراک میں منرل مکسچر باقاعدگی سے استعمال کریں۔

سوتک (Milk Fever)

یہ خون میں کیلشیم کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ زیادہ دودھ دینے والے جانوروں میں اس بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس بیماری کا حملہ 5 سے 10 سال کی عمر کی گائیوں میں تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے، اور ساتویں سوے میں ہوتا ہے۔ پہلے سوئے میں امکانات کم ہیں۔ بیماری تین مرحلوں پر ہوسکتی ہے: بچہ دینے سے پہلے، بچہ دیتے ہوئے یا بچہ دینے کے بعد۔ بچہ دینے کے بعد 48 گھنٹوں تک خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اس بیماری میں جانور پہلے مرحلے میں لڑکھڑاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں زمین پر بیٹھ جاتا ہے اور گردن پیچھے کی طرف موڑ لیتا ہے۔ آخر میں جانور ایک طرف لیٹ جاتا ہے اور حواس کھو دیتا ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

بیماری کی صورت میں کیلشیم لگوائیں۔ بیماری سے بچنے کے لئے بچے کی پیدائش سے پہلے زیادہ مقدار میں کیلشیم دینے سے گریز کریں اور بچے کی پیدائش کے بعد خوراک میں کیلشیم کی مقدار بڑھا دیں۔

پوسٹ پارچوریںٹ ہیموگلوبن یوریا (Post Parturient Hemogobinuria)

یہ زیادہ پیداوار والے جانوروں کی بیماری ہے۔ یہ بچہ دینے کے بعد ہوتی ہے۔ اس بیماری کی بڑی وجہ فاسفورس کی کمی ہے۔ یہ بھینسوں میں گائیوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون کا آنا، بھوک کی کمی، اچانک کمزوری، دودھ کی پیداوار میں کمی، پانی کی کمی، قبض، دل کی دھڑکن اور سانس کی تیزی، جسم کا زرد ہونا اس بیماری کی علامات میں شامل ہیں۔ بیماری سے بچنے کے لئے جانور کی خوراک میں منرل مکسچر استعمال کریں۔

کیٹوسس (Ketosis)

کیٹوسس جسم میں گلوکوز کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔زیادہ پیداوار کے حامل جانوروں میں اس کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ ان میں دودھ کے بننے کے لئے زیادہ توانائی کے استعمال ہونے کی وجہ سے گلوکوز کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔گلوکوز کی کمی کے باعث جانور میں توانائی کے حصول کے لئے جسم میں موجود پروٹین اور فیٹ استعمال ہونے لگتی ہے اور اس کے نتیجے میں کیٹوسس واقع ہو جاتی ہے۔

بچے کی پیدائش کے وقت توانائی کی بڑی مقدار ماں سے بچے میں منتقل ہو جاتی ہے اور جانور کے جسم میں انرجی کا لیول منفی میں چلا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بھوک کی وجہ سے بھی جسم میں انرجی کا لیول کم ہو سکتا ہے۔

جانور سبز چارہ نہیں کھاتا مگر ونڈا کھا لیتا ہے۔دودھ کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔جسمانی وزن تیزی سے کم ہونے لگتا ہے۔جانور کو قبض ہو جاتی ہے اور جسم میں لچک نہیں رہتی۔ جانور چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔پرائمری کیٹوسس میں جانور کا درجہ حرارت نارمل رہتا ہے جبکہ سیکنڈری کیٹوسس میں بخار ہو جاتا ہے اور علامات پیچیدہ ہو جاتی ہیں۔ بیماری کی صورت میں ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔بیماری سے بچاؤ کے لئے جانور کو ہمیشہ متوازن خوراک دیں۔

اپھارہ

اپھارہ جانوروں کی غیر متعدی بیماری ہے جس میں جانور کے معدے میں گیس جمع ہو جاتی ہے۔اگر اس کا بر وقت علاج نہ کیا جائے تو موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔اس بیماری میں جانور کے پیٹ کے بائیں جانب واضح ابھار نظر آتا ہے۔جانور مشکل سے سانس لیتا ہے، بار بار پیشاب اور گوبر کرتا ہے۔

اس بیماری کے علاج کیلئے جانور کو ایسی ادویات دیتے ہیں جو معدے میں جھاگ کو ختم کریں۔شدید حالت میں معدے میں سوراخ کر کے ہوا نکالی جاتی ہے۔اگر معاملہ شدت اختیار کرے تو آپریشن کیا جاتا ہے۔مگر علاج کے لئے ماہر ویٹرنری ڈاکٹر ضروری ہے۔بیماری سے بچاؤ کے لئے جانور کو کترا ہوا چارہ دیں، خوراک متوازن ہو اور اس میں اچانک تبدیلی نہ لے کر آئیں۔

زہرباد (Udder Edema)

زہرباد کی صورت میں حیوانے میں پانی پڑ جاتا ہے۔اس بیماری کی شدت زیادہ پیداوار کے حامل جانوروں میں ہوتی ہے۔یہ بیماری بچہ دینے سے چند ہفتے پہلے ہوتی ہے اور بچہ دینے کے بعد تین ہفتے تک جاری رہ سکتی ہے۔

اس بیماری میں حیوانے میں پانی پڑ جاتا ہے اور حیوانے، ناف اور چھاتی پر اور کبھی کبھار ٹانگوں پر بھی واضح ابھار نظر آتا ہے۔اس سے دودھ کی پیداوار میں کمی اور دودھ دوہنے کے عمل میں رکاوٹ آتی ہے۔بیماری کی شدت کی صورت میں تھنوں کی جلد پھٹ جاتی ہے اور حیوانہ ٹوٹ بھی سکتا ہے۔

اسباب

اس کی اصل وجہ تو معلوم نہیں مگر موروثیت، خون کی بیماریاں اور خوراک میں ردوبدل مختلف اسباب ہو سکتے ہیں۔دودھ نہ دینے کا لمبا دورانیہ اور پہلا بچہ دینے کی زیادہ عمر سے اس بیماری کے اسباب بڑھ جاتے ہیں۔

بچاؤ

بچے کی پیدائش سے چند دن پہلے جانوروں کی خوراک میں نمک کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔پیدائش سے پہلے جانور کو ہلکی پھلکی ورزش کروالیں۔پیشاب بڑھانے والی ادویات کا استعمال کریں۔شدید حالات میں بچے کی پیدائش سے پہلے ہی دودھ دوہنا شروع کر دیں۔

گائے بھینسوں کے کرمی امراض

پاکستان میں ہر سال کرموں کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریاں معاشی نقصان کا باعث بنتی ہیں۔یہ بیماریاں نہ صرف جانوروں کی موت کا باعث بنتی ہیں بلکہ پیداوار کی کمی اور علاج معالجے پر ہونے والے اخراجات کی شکل میں معاشی طور پر ڈیری فارمنگ سے متعلقہ کاروبار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔طفیلی کرموں کی دو اقسام ہیں؛ بیرونی کرم اور بیرونی کرم۔

بیرونی کرموں سے پیدا ہونے والی بیماریاں:

یہ بیماریاں ایسے کرموں کی وجہ سے ہوتی ہیں جو جانوروں کے جسم کے اوپر پائے جاتے ہیں اور جانوروں کا خون چوس کر اسے کمزور کر دیتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ کرم بالوں کے گرنے اور کھال کے خراب ہونے کا بھی باعث بنتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ یہ جانور کے لئے بے چینی کا باعث بنتے ہیں اور چھوٹے جانوروں میں موت کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔عام طور پر پائے جانے والے بیرونی کرموں میں مکھیاں، جوئیں، چیچڑ وغیرہ شامل ہیں۔درج ذیل ہدایات پر عمل کر کے ان سے بچا جا سکتا ہے:

جانوروں کے شیڈ میں صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں

مکھی اور مچھر مار سپرے کریں

جانوروں کی خوراک اور کھاد وغیرہ کے ذخیرے کو شیڈ سے دور رکھیں

جانور کی جسمانی صفائی کا خیال رکھیں

جانوروں کے شیڈ میں دراڑیں وغیرہ بند کر دیں

شیڈ کے اردگرد گھاس وغیرہ نہ اگنے دیں

چیچڑ مار ادویات استعمال کرنی چاہئیں

جانور کی ڈپنگ (Dipping) چیچڑوں کے کنٹرول میں سب سے اہم ہے۔

جانور کو بیرونی کرموں سے بچانے کے لئے ڈاکٹر کے مشورہ سے ادویات استعمال کریں

اندرونی کرموں سے پیدا ہونے والی بیماریاں:

یہ امراض اس قسم کے کرموں سے پیدا ہوتی ہیں جو جانوروں کے جسم کے اندر رہتے ہیں۔ان میں کرموں میں معدے اور آنتوں کے کرم، جگر کے کرم اور خون کے کرم مشہور ہیں اور معاشی لحاظ سے اہمیت کے حامل ہیں۔اندرونی کرموں سے بچاؤ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

بچھڑوں کو پیدائش کے ایک ماہ اور اس کے بعد ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات پلائیں

بڑے جانور کو ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات پلائیں

اگر کسی خاص کرم کا حملہ ہو جائے تو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا استعمال کروائیں

بچے کی پیدائش میں مشکلات (Dystokia)

بچے کی پیدائش میں مشکلات کا تعلق ماں اور بچے دونوں سے ہوسکتا ہے۔ اس سلسلے میں اگر ماں کی بات کریں تو بچہ دانی کا بل کھانا، جسمانی کمزوری، نمکیات کی کمی، وقت سے پہلے پیدائش، بچہ دانی کا نہ کھلنا، بچے کے مقابلے میں جانور کے جسم کا چھوٹا ہونا یا بچہ دانی میں کوئی رکاوٹ وغیرہ بچے کی پیدائش میں مشکلات کی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ اس کے برعکس بچہ کا بڑا سائز، بچوں کی تعداد کا زیادہ ہونا، بچے میں پانی پڑ جانا، بچے کی ہڈیوں کا نرم ہونا، بچے کی سمت درست نہ ہونا، بچے کے کسی جسمانی عضو کا مڑا ہونا، مردہ بچہ یا بچے کے اعضاء کی تعداد نارمل سے زیادہ ہونا پیدائش میں مشکلات کی وہ وجوہات ہیں جن کا تعلق بچے سے ہے۔

بچے کی پیدائش میں مشکل خواہ ماں کی وجہ سے ہو یا بچے کی وجہ سے دونوں کی زندگی کے لئے خطرہ ہے۔ لہٰذا پیدائش کے دوران کسی بھی مشکل یا پیچیدگی کی صورت میں فوراً مستند ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے اور خود سے یا کسی اناڑی کے ذریعے زور آزمائی نہیں کرنی چاہئے۔

جیر پھینکنے میں رکاوٹ یا جیر کا رک جانا (Retention of Placenta)

جیر ایک ایسی جھلی ہے جس کے ذریعے بچے کا بچہ دانی میں ماں کے ساتھ واسطہ رہتا ہے۔ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی ضرورت نہیں رہتی اور یہ بچہ دانی سے باہر آجاتی ہے۔ عام طور پر جانور 8 گھنٹے میں جیر پھینک دیتا ہے۔ اگر 12 گھنٹے تک جانور جیر نہ پھینکے تو اس کا مطلب ہے کہ جیر پھینکنے میں رکاوٹ ہے یا جیر اندر رک گئی ہے۔ اگر جیر اندر ہی رکی رہے تو یہ جسم کے اندر ہی گل سڑ جائے گی اور جانور کے جسم میں زہر پھیلنا شروع ہو جائے گا۔ جیر کے رکنے کی درج ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں:۔

وقت سے پہلے بچے کی پیدائش

بچے کی پیدائش میں مشکل

بچہ دانی کا بل کھانا

جانور میں وٹامنز کی کمی

غیر متوازن خوراک

دودھ نہ دینے (جانور کے خشک رہنے) کا کم دورانیہ

کرموں کی بیماریوں میں مبتلا ہونا

جیر رکنے سے بھوک کی کمی، دودھ کی پیداوار میں کمی، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ اور پیشاب گاہ کے سوجنے جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جیر کے رکنے کی صورت میں ڈاکٹر سے کسی مستند ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے۔ اس کا بچاؤ خوراک کے ذریعے ہے۔ بچے کی پیدائش سے 6 سے 8 ہفتے پہلے جانور کو متوازن خوراک دیں۔ سیلینیم اور وٹامن ای شامل کریں۔ خوراک میں وٹامن اے اور فائبر کی کمی بھی اس کا سبب ہوسکتے ہیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد بوہلی نکال لیں اس سے جیر پھینکنے میں آسانی رہتی ہے۔

اسقاطِ حمل یا حمل کا گرنا (Abortion)

اسقاطِ حمل کا مطلب ہے جانور کا حمل کے دوران بچہ پھینک دینا۔

اسباب

بیکٹیریا سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے بروسیلوسس، وبریوسس، لیپٹو سپائیروسس، لسٹیر یوسس، ٹیوبرکلوسس، سالمونیلوسس، کمپائیلوبیکٹر یوسس

وائرس سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے بلیوٹنگ، انفیکشس برونکائی رائینوٹریکائیٹس، منہ کھر، ہرپس وائرس

پھپھوندی کی بیماریاں جیسے اسپرجیلوسس

بچہ دانی میں ایک سے زائد بچے

وٹامن اور نمکیات وغیرہ کی کمی

دباؤ

Pak Dairy Info

بروسیلوسس:

یہ ایسی بیماری ہے جو جانوروں سے انسانوں میں بھی پھیل سکتی ہے۔ اس بیماری کا سبب بیکٹیریا Brucella abortis ہے۔ اس بیماری میں جانور بچہ دانی کی سوزش کے باعث تقریباً حمل ٹھہرنے کے 6 ماہ بعد بچہ پھینک دیتا ہے۔ اس بیماری میں جیر بھی رک جاتی ہے جو جسم میں گل سڑ جاتی ہے اور دودھ کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ یہ بیماری ضائع شدہ حمل، متاثرہ خوراک، متاثرہ جانور کے کچے دودھ، کتے، بلی اور پرندوں وغیرہ کے ذریعے پھیل سکتی ہے اور وبا کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔

لیپٹو سپائیروسس:

یہ بیماری جانوروں سے انسانوں میں بھی منتقل ہوسکتی ہے۔ اس کا سبب Leptosira بیکٹیریا ہے۔ یہ بیکٹیریا بڑی تعداد میں جانوروں کے پیشاب سے خارج ہوتا ہے۔ شدید بخار، خون کی کمی اور سرخی مائل پیشاب اس بیماری کی علامات ہے۔ اسقاطِ حمل 3 سے 6 ماہ میں ہوتا ہے۔ بیماری کی ایک خاص علامت حیوانے میں سوزش ہے۔ بیماری کے علاج کے لئے ہمیشہ مستند ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہئے۔

کمپائیلوبیکٹر یوسس:

اس کو وبریوسس بھی کہتے ہیں۔ اس کا سبب بیکٹیریا کلوسٹریڈیم فیٹس یا وبریو فیٹس ہے۔ یہ بیماری نر مادہ کے ملاپ کے ذریعے پھیلتی ہے۔ نر میں اس کا جراثیم موجود ہوتا ہے۔ جانور کئی سال تک جنسی اعضاء میں رہ سکتا ہے اور ملاپ کے وقت مادہ میں منتقل ہو جاتا ہے۔ مصنوعی نسل کشی کی وجہ سے اس بیماری کے امکانات صرف 5 فیصد تک رہ جاتے ہیں۔ نر میں اس بیماری کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ اس بیماری میں مادہ جانور جلد حاملہ نہیں ہوتا اور بار بار گرمی میں آتا ہے۔ حمل ٹھہرنے کی صورت میں جانور اکثر 2 سے 6 ماہ کے دوران حمل گرا دیتا ہے۔

سالمونیلوسس:

اس بیماری کا سبب بیکٹیریا سالمونیلا ڈوبلن ہے۔ تیز بخار، موک لگنا، اور اسقاطِ حمل اس بیماری کی علامات ہیں۔

ٹرائیکومونی ایسس:

اس بیماری کا سبب ٹرائیکومونس فیٹس ہے۔ یہ نر کے تولیدی اعضاء میں رہتا ہے۔ یہ یہاں سالوں تک زندہ رہ سکتا ہے۔ یہ بیماری نر اور مادہ کے ملاپ کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ دوسرے سے چوتھے مہینے حمل ضائع ہو جاتا ہے۔ نر میں پیشاب کے دوران جلن ہوتی ہے۔ سانڈ کا آلہ تناسل پھول جاتا ہے اور پیلے رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہے۔

اسقاطِ حمل کو روکنے کے لئے جس جانور کا حمل ضائع ہوا ہو اس کو الگ کریں اور اس کا علاج کریں۔ ضائع شدہ حمل اور متاثرہ جانور کی جیر کو صحیح طرح ٹھکانے لگائیں۔ کتے، بلیوں اور پرندوں کو دور رکھیں، فارم پر کام کرنے والوں کو ایک فارم سے دوسرے فارم نہ جانے دیں۔ بیماری کے علاج کے لئے ضائع شدہ حمل یا متاثرہ جانور کے خون کا لیبارٹری سے تجزیہ کروائیں اور کسی مستند ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسقاطِ حمل کا باعث بننے والی بیماریوں سے بچنے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں۔